۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 30 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

اپریل 2008 سے پی جی ایس ایچ ایف کے قیام تک کی آمدن واخراجات ودیگر تفصیل

*242: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے قیام سے 30 اپریل 2008 تک کی آمدن واخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) 30 اپریل 2008 تک زمین کی خرید، مکانوں کی تعمیر اور اخراجات جاریہ پر جو رقم خرچ ہوئی، اس کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن بعد از ریٹائرمنٹ کسی ممبر کو گھر الاٹ کرتی ہے تو اس سے گھر کی پوری قیمت وصول کرتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر کوئی ممبر یہ رقم ادا نہ کرنے کے قابل ہو تو کمرشل بنکوں سے کمرشل ریٹ پر قرض کی سہولت حاصل کر سکتا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر سرکاری ملازم یہ رقم بنک سے سود پر قرض نہ لینا چاہے اور رقم بھی جمع نہ کروا سکے تو یہ الاٹمنٹ کینسل کر دی جاتی ہے؟

(و) اگر جزو "ج"، "د" اور "ہ" کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ممبران کی سہولت کی خاطر بلا سود قرض کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2008 تاریخ ترسیل 28 مئی 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تفصیل بر تتمہ (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) تفصیل بر تتمہ (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ممبران پوری قیمت ادا کر کے ہی قبضہ حاصل کر سکیں گے-

(د) ممبران کسی بھی نجی ذرائع سے ادائیگی کر سکتے ہیں-

(ہ) اگر کوئی ممبر الاٹ شدہ مکان کی قیمت جمع نہ کرواسکے تو وہ الاٹمنٹ کینسل کر دی جائے گی لیکن ممبر شپ بدستور قائم رہے گی اور بعد ازاں آنیوالی سکیموں میں قیمت جمع کروا کر مکان حاصل کیا جاسکے گا۔

(و) ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو مکانوں کی الاٹمنٹ بذریعہ پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پہلے ہی حکومت پنجاب کا ایک مکمل فلاحی منصوبہ ہے۔مکانوں کے نرخوں میں زمین کی قیمت حکومت کی طرف سے رعائت ہے، فی الوقت حکومت ممبران کے لئے بلا سود قرض کے انتظام کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی،اس کی بنیادی وجوہات پہلے ہی دی جانے والی خطیر رعایات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2008)

پی جی ایس ایچ ایف کے ممبران کی تعداد و تفصیل

*243:ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اب تک اس فاؤنڈیشن نے کتنے گھر کس کس جگہ مکمل کئے ہیں؟

(ج) اب تک کتنے گھر مکمل کر کے کس کس جگہ کن کن سرکاری ملازمین کو دیئے جا چکے ہیں،ان ملازمین کے عہدہ اور نام مع محکمہ کی تفصیل نیز ان کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ بھی بتائیں؟

(د) جن ملازمین کو ریٹائرمنٹ اور اس فاؤنڈیشن کا ممبر ہونے کے باوجود گھر نہیں ملے حکومت ان کو گھروں کی الاٹمنٹ کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ایسے سرکاری ملازمین جو اس سکیم کے ممبران نہیں ہیں ان کو بھی بعد از ریٹائرمنٹ گھر دینے کی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2008 تاریخ ترسیل 28 مئی 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تاوقت فاؤنڈیشن کے ممبران کی تعداد 134303 ہے۔

(ب) فاؤنڈیشن کی پہلی سکیم واقع موہلنوال لاہور تیزی سے تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے اور تمام مکانوں کی تعمیر ستمبر 2009 میں متوقع ہے۔تاہم اس وقت تک فاؤنڈیشن سات مرلہ کے 258 گھر مکمل کرچکی ہے جن کا قبضہ فوری طور پر دیا جاسکتا ہے۔ابھی تک کسی ریٹائرڈ سرکاری ملازم کو گھر نہیں دیا گیا،تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جارہا ہے۔علاوہ ازیں فاؤنڈیشن فیصل آباد میں تقریباً 3432 گھروں کی تعمیر کے لئے ترقیاتی کام شروع کرچکی ہے جو 2010 کے دوران مکمل ہو جائیں گے۔اس کے علاوہ فاؤنڈیشن کی راولپنڈی، ملتان، ڈیرہ غازی خان، بہاول پور میں واقع سکیمیں بہت جلد ترقیاتی مراحل میں داخل ہو رہی ہیں۔

(ج) ابھی تک کسی سرکاری ریٹائرڈ ملازم کو گھر نہیں دیا گیا۔تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جارہا ہے۔اس وقت تک فاؤنڈیشن سات مرلہ کے 258 گھر اپنی پہلی سکیم واقع موہلنوال لاہور میں مکمل کرچکی ہے جن کا قبضہ فوری طور پر دیا جاسکتا ہے۔یہ مکمل مکانات مورخہ 10-03-2004 سے ریٹائر ہونے والے گریڈ 08 تا 15 کے ممبران کو ان کی تاریخ ریٹائرمنٹ کی ترتیب سے الاٹ کئے جائیں گے۔تاہم ابھی تک کسی سرکاری ریٹائرڈ ملازم کو گھر نہیں دیا گیا۔تاہم یہ سلسلہ جلد ہی شروع کیا جارہا ہے۔

(د) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن نے حکومت پنجاب کی مالی معاونت سے سال رواں میں تقریباً بیس ہزار کنال اراضی حاصل کرلی ہے اور اپنی ہاؤسنگ کالونیوں کے لئے سرگرمیاں بڑھادی ہیں۔لاہور اور فیصل آباد میں 4776 گھر سال 2010 تک مکمل کرلئے جائیں گے۔علاوہ ازیں راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان، بہاول پور اور ملتان میں ہاؤسنگ کالونیوں کی منصوبہ بندی کا کام آخری مراحل میں ہے۔ان شہروں میں آئندہ سہ ماہی میں ترقیاتی کام

شروع کر دیئے جائیں گے۔لہذاآئندہ تین چار سال میں ریٹائر ہونے والے تمام ممبران کو ان کی اوّل ضلعی ترجیح کے مطابق گھر الاٹ کر دیئے جائیں گے۔

(ہ) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اپنے ایکٹ مجریہ 2004 کی رو سے اپنے ممبران کے علاوہ کسی سرکاری ملازم کو بعد از ریٹائرمنٹ گھر دینے کی مجاز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2008)

لاہور۔مال روڈ پر واقع سرکاری دفاتر کا کھلے مقام پر منتقل کرنے کا مسئلہ

*327: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں بے ہنگم ٹریفک کی وجہ سے حکومت پنجاب اپنے بیشتر دفاتر کو کسی کھلے مقام پر منتقل کرنا چاہتی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیادہ تر سرکاری دفاتر و ذیلی دفاتر مال روڈ اور لوئر مال پر موجود ہیں، جن کی وجہ سے ان شاہراہوں پر رش رہتا ہے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب اپنے دفتر و ذیلی دفاتر کسی کھلے مقام پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کن کن دفاتر و ذیلی دفاتر کو کب تک منتقل کر دیا جائے گا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ فی الحال درست نہ ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ بہت سے سرکاری دفاتر اور ذیلی دفاتر مال روڈ اور لوئر مال پر واقع ہیں جن میں پنجاب حکومت، وفاقی حکومت اور پرائیویٹ کمپنیوں کے دفاتر شامل ہیں۔ شہر میں ان دفاتر کی موجودگی کی وجہ سے مگر عوام کو دسترس کی سہولت ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔دفاتر کی منتقلی ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جس کے لئے کثیر سرمایہ اور جگہ کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2008)

گاف لین، کلب روڈ، برووم ہیڈ روڈ میں رہائش پذیر افسران کے نام

*397: محترمہ شمسہ گوہر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

نمبر 1۔آٹھ گاف روڈ لاہور

نمبر 2۔ گیارہ گاف روڈ لاہور

نمبر 3۔چودہ گاف روڈ لاہور

نمبر 4۔سولہ گاف روڈ لاہور

نمبر 5۔سیون گاف روڈ لاہور

نمبر 6۔ون سی برووم ہیڈ روڈ لاہور

نمبر 7۔ون سی کلب روڈ لاہور

نمبر 8۔پندرہ گاف لین لاہور

میں کب سے اور کون سے افسران اعلیٰ رہائش پذیر ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	گھر	الاٹی	عہدہ	محکمہ	تاریخ الاٹمنٹ	تاریخ منتقلی رہائش
1	آٹھ گاف	محمد علی بلوچ	افسر بکار خاص	حکومت پنجاب	13-05-2011	13-05-2011

	روڈ لاہور					
2	گیارہ گاف روڈ لاہور	محمد ہمایوں فرشوری	ممبر	پنجاب پبلک سروس کمیشن	26-11-1996	08-12-1996
3	چودہ گاف روڈ لاہور	طارق باجوہ	سیکرٹری	خزانہ	13۔05۔2011	01۔07۔2011
4	سولہ گاف روڈ لاہور	سلمان صدیق	چیئرمین	سینٹرل بورڈ آف ریونیو	27-03-1988	27-03-1988
5	سیون گاف لین لاہور	طارق یوسف	ممبر (ریٹائرڈ)	بورڈ آف ریونیو	28-11-1995	01-12-1995
6	ون سی بروم ہیڈ	محمد احسن راجا	ایڈیشنل سیکرٹری	وزارت سماجی بہبود و خصوصی تعلیم	05-03-2007	25-08-2007

	لاہور					
7	ون سی کلب روڈ لاہور	یوسف نسیم کھوکھر	چیف ایگزیکٹو	سمیڈا (SMEEDA)	14-11-2006	04-10-2007
8	پندرہ گاف لین لاہور	ارم بخاری	ڈائریکٹر جنرل	چائلڈ پروٹیکشن بیورو	13-05-2011	27-09-2011

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران کی تعیناتی کا تناسب و دیگر تفصیلات

*1102: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران اور سی ایس پی افسران کی تعیناتی کس تناسب سے کی جاتی ہے؟

(ب) وفاقی حکومت کے کس کیڈر کے افسران کو صوبہ پنجاب میں تعینات کیا جاتا ہے نیز گریڈ 18، 17 اور 19 میں کس شرح تناسب سے صوبہ پنجاب میں تعینات کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا 1994 میں کوئی ایسا قانون بنایا گیا تھا جس میں پی سی ایس افسران اور سی ایس پی افسران کی صوبہ پنجاب میں تعیناتی کی شرح تناسب مقرر کی گئی تھی، اگر ہاں تو قانون کا مکمل حوالہ دے کر وضاحت فرمائیں؟

(د) ایسے سی ایس پی ملازمین کی فہرست ایوان میں فراہم کی جائے جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے صوبہ پنجاب ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 28 اگست 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران اور سی ایس پی افسران کی تعیناتی Inter Provincial Coordination Committee فارمولا کے تحت کی جاتی ہے، جس کا فیصلہ 19 ستمبر 1993 میں وزیراعظم پاکستان اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کے مابین ایک میٹنگ میں ہوا تھا جس میں تمام صوبوں میں سی ایس پی افسران کی شرح تعیناتی مقرر کی گئی تھی۔اس فارمولا کے مطابق صوبہ پنجاب میں وفاقی افسران کی مقرر کردہ شرح تعیناتی حسب ذیل ہے:-

گریڈ	گریڈ	گریڈ	گریڈ	گریڈ
17	18	19	20	21
25%	40%	50%	60%	65%

(ب) وفاقی حکومت صوبہ پنجاب میں ڈی ایم جی کیڈر کے افسران کو تعینات کرتی ہے جس میں ان کی شرح تناسب مندرجہ ذیل ہے:-

گریڈ17 25%

گریڈ18 40%

گریڈ19 50%

(ج) اس سوال کا جواب جزو (الف) میں دیا جا چکا ہے۔

(د) ایسے سی ایس پی افسران جو عرصہ 5 سال سے زائد صوبہ پنجاب میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان کی فہرست (پرچہ "الف") برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2009)

صوبہ میں کمشنرز کی تعیناتی میں وفاقی وصوبائی آفیسرز کا تناسب

*2266: میاں طارق محمود: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کمشنر کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر جن آفیسران کو تعینات کیا گیا ہے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کا تعلق کس سروس سے ہے؟

(ج) ان میں سے کتنے افسران کا تعلق وفاقی سروس اور کتنے کا تعلق پی سی ایس سے ہے؟

(د) کیا ان کی تعیناتی میں وفاقی سروس اور پی سی ایس سروس کا کوئی تناسب ہے تو اس کی تفصیل بتائیں نیز جن افسران کو اس وقت بطور کمشنر تعینات کیا ہے ان میں پی سی ایس افسران کو تعینات کیوں نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) صوبہ میں کمشنر کی کل اسامیوں کی تعداد 9 ہے۔

(ب) کمشنرز کے عہدہ پر کام کرنے والے افسران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

LIST OF COMMISSIONERS

Sr. No	Division	Name of Officer	Date of Posting
1	Lahore	Mr. Khusro Pervaiz Khan, (DMG/BS-20)	14-11-2009

2	Gujranwala	Mr. Khalid Masood Chaudhry (DMG/BS-20)	14-11-2009
3	Rawalpindi	Mr. Haseeb Athar, (DMG/BS-20)	
4	Sargodha	Mr. Ijaz Ali Zaigham, (DMG/BS-20)	14-11-2009
5	Faisalabad	Capt. (Retd.) Zahid Saeed (DMG/BS-20)	14-11-2009
6	Multan	Capt. (Retd) Muhammad Ali Gardezi (DMG/BS-20)	14-11-2009
7	Sahiwal	Mr. Tariq Mahmood khan, (DMG/BS-20)	14-11-2009
8	DeraGhazi	Mr. Hassan	14-11-2009

	Khan	Iqbal DMG/BS-20)	
9	Bahawalpur	Mr. Muhammad Mushtaq Ahmad (DMG/BS-20)	15-11-2009

(ج) کمشنر کے عہدہ پر فائز افسران کا تعلق وفاقی سروس سے ہے۔

(د) کمشنرز کی اسامی کے حوالہ سے وفاقی سروس اور صوبائی سروس کے تناسب کا تا حال تعین نہیں ہو سکا ہے تاہم فی الوقت 9 اسامیوں پر تعینات تمام افسران کا تعلق وفاقی سروس سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

پی سی ایس ایگزیکٹو کے 1992 میں بھرتی افسران کی ترقی کا مسئلہ

*2267: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1992 میں پی سی ایس ایگزیکٹو گریڈ 17 میں بھرتی ہونے والے افسران کی ابھی تک پروموشن نہیں ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 5 سال کے بعد ان کی پروموشن Due ہے جبکہ ان کو 16 سال سے زائد عرصہ بھرتی ہوئے گزر چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی پروموشن آٹھ ہفتے کی لازمی ٹریننگ کا بہانہ بنا کر نہیں کی جا رہی ہے حالانکہ یہ ٹریننگ حکومت نے دینی ہے نہ کہ ان افسران نے زبردستی حاصل کرنا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پروموشن کے لئے اسامیاں بھی خالی ہیں؟

(ہ) کیاحکومت ان افسران کو پروموشن دینے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) PMS، BS-17 سے BS-18 کے سروس رولز کے مطابق پانچ سال کی سروس مکمل کرنے کے بعد PMS ملازمین ترقی کے لئے اہل ہو جاتے ہیں نہ کہ ان کو ترقی دینا لازمی ہو جاتا ہے۔ترقی کے لئے کسی افسر کی اہلیت اور فٹنس جانچنے کے لئے PSB-II کے ممبران، آفیسرز کو Case to Case کی بنیاد پر جانچتے ہیں جس کے لئے مندرجہ ذیل اہلیت و معیار پر پورا اترنا نیز خالی سیٹوں کی دستیابی ضروری ہے۔

I. محکمانہ ٹریننگ کی کامیاب تکمیل

II. مکمل سروس ریکارڈ (Free of Adverse remarks)

III. انکوائری کا نہ ہونا۔ (No enquiry)

IV. اچھی شہرت کا حامل ہو۔

V. BS-18 میں ترقی کے لئے پوسٹیں دستیاب ہوں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔مذکورہ ٹریننگ کا انتظامی ادارہ MPDD ہے اور اس ٹریننگ کا انعقاد MPDD کے شیڈول کے مطابق ہر سال ایک مرتبہ کیا جاتا ہے۔ٹریننگ میں نامزدگی کے لئے سنیارٹی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

i. X-PCS اور PSS کیڈر کے BS-17 افسران میں سے بالترتیب 21 اور 9 افسران کو ٹریننگ کے لئے نامزد کیا جاتا ہے۔

ii. 2008 میں MPDD کے جاری شیڈول کے مطابق 30 افسران کو ماہ ستمبر میں ٹریننگ کے لئے نامزد کیا تھا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی دی گئی ہے) تاہم ماہ رمضان میں عوام کو سستی اور معیاری اشیائے خوردونوش مہیا کرنے کی مہم کی وجہ سے اور جناب وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں یہ ٹریننگ عوام کے وسیع تر مفاد میں منسوخ کر دی گئی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

iii. مزید براں دسمبر 2008 میں محرم الحرام کے شروع ہونے کی وجہ سے MPDD نے 2008 کی ٹریننگ کو Re-Schedule کرکے 26 جنوری 2009 سے شروع کرنے کے لئے کہا اور S&GAD نے نئے شیڈول کے مطابق مذکورہ بالا 30 افسران کو مطلع کر دیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام دستیاب اسامیوں کو پر کرنے کے لئے PSB-II کی میٹنگ 29-9-2008 کو ہوئی تھی اور اہل افسران کو BS-18 میں ترقی دے دی گئی تھی اور اب کوئی پوسٹ پروموشن کوٹہ میں ترقی کے لئے دستیاب نہ ہے۔

(ہ) جی ہاں افسران کی ترقی میں حکومت پنجاب (S&GAD) کی طرف سے کوئی امر مانع نہ ہے۔ تاہم ان کی ترقی پوسٹوں کی دستیابی اور ریگولیشن ونگ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ مراسلہ نمبر SOR-II(S&GAD)2-17/2002 جس کو گورنر پنجاب کی منظوری حاصل ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق تربیتی کورس کو بھی ترقی کے لئے لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جون 2009)

کوارٹرز 4/3 رومز کی الاٹمنٹ Parent سکیم میں شامل کرنے کا مسئلہ

***3153:رانا آصف محمود: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2009 کی سرکاری کوارٹر کی الاٹمنٹ پالیسی کے تحت سنگل روم، ٹوروم جونیئر اور ٹوروم سینئر کوارٹرز کی الاٹمنٹ (Parent) سکیم کے تحت سرکاری ملازمین کو ہو سکتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پالیسی کے تحت 4/3 روم کوارٹرز کی الاٹمنٹ میں (Parent) سکیم کی سہولت نہ ہے، خواہ متعلقہ ملازم کے بیٹے/بیٹی کی Entitlement بھی ہو؟

(ج) کیا حکومت 4/3 روم کوارٹرز کی الاٹمنٹ بھی (Parent) سکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 5 مئی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صرف مجاز محکمہ جات کے ملازمین کی حد تک درست ہے-

(ب) درست ہے-

(ج) نہیں، کیوں کہ 4-3 رومز کیٹیگریز میں گریڈ 17 کے افسران بھی رہائش پذیر ہوتے ہیں جن کی لاہور سے باہر ٹرانسفر ہوتی رہتی ہے-نیز حکومت کو اپنی رواں ضروریات کے لئے ان رہائش گاہوں کی ضرورت رہتی ہے-اس لئے 4-3 رومز اور اس سے بالا تمام کیٹیگریز میں Parent Concession Scheme کی سہولت موجود نہ ہے-یہ سہولت صرف چھوٹے ملازمین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف اہل محکمہ جات کے ملازمین کو دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

محکمہ اینٹی کرپشن گوجرانوالہ ریجن میں کرپشن کے مقدمات کی تفصیلات

***4178:چودھری محمد اسداللہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن گوجرانوالہ ریجن میں سال 2007 اور 2008 میں کرپشن کے کتنے مقدمات درج کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے مقدمات کا چالان عدالتوں میں پیش کیا جاچکا ہے، کتنے مقدمات ابھی زیر تفتیش ہیں اور کتنے مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن گوجرانوالہ ریجن میں سال 2007 میں 137 اور سال 2008 میں 194 مقدمات درج ہوئے-

(ب) (I) مذکورہ عرصہ میں کل 102 مقدمات کے چالان انٹی کرپشن عدالت میں پیش کیے جاچکے ہیں-

(II) مذکورہ عرصہ کے ابھی 5 مقدمات زیر تفتیش ہیں-

(III) مذکورہ عرصہ میں 326 مقدمات کے فیصلے ہو چکے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2009)

سرکاری ملازمین کے لئے بنیوولینٹ فنڈز سے ماہانہ امداد کی تفصیلات

***4187:چودھری محمد اسداللہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی سرکاری ملازم کی دوران سروس وفات پر اس کی بیوہ یا فیملی ممبر کو حکومت بنیوولینٹ فنڈ سے ماہانہ امداد کرتی ہے، اگر ہاں تو گریڈ وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ امداد جو کہ آخری بار 2002 میں بڑھائی گئی تھی حالیہ مہنگائی کی وجہ سے ناکافی ہے کیا حکومت اسے بڑھانے کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ امداد میں گریڈ کے لحاظ سے کافی فرق ہے کیا حکومت اس فرق کو کم کرنے کے لئے تیار ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع حافظ آباد کے مستحق ملازمین کو بنیوولینٹ فنڈ سے فنڈز کی کمی کی وجہ سے متواتر امداد نہیں مل رہی، اگر ہاں تو کیا حکومت ضروری فنڈ مہیا کرنے کو تیار ہے نیز جنوری 2006 سے اب تک کتنے فنڈز سالانہ درکار تھے اور کتنے فنڈز مہیا کئے گئے تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ تمام سرکاری ملازم جو کہ دوران سروس وفات پا جاتے ہیں یا ریٹائرمنٹ کے 15 سال کے بعد وفات پا جاتے ہیں تو ان کی بیوگان اور اہل فیملی ممبران کو بہبود فنڈ سے ماہانہ امداد دی جاتی ہے، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

Rs.1300PM	BS-01to10
Rs.1700PM	BS-11to16
Rs.3500PM	BS-16to17
Rs.6000PM	BS-18to19
Rs.8000PM	BS-20& above

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ موجودہ امداد آخری بار 2002 میں بڑھائی گئی لیکن اس امداد کو مزید نہیں بڑھایا جاسکتا کیونکہ اس وقت بہبود فنڈ بورڈ کی مالی حالت اتنی مستحکم نہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ اضافہ میں گریڈ کے لحاظ سے فرق ہے لیکن اس فرق کو دور نہیں کیا جاسکتا کیونکہ گرانٹ شرح کٹوتی کے حساب سے دی جاتی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے، ضلع حافظ آباد کو ماہانہ امداد 2006 تا 2011 مبلغ (-/3,34,51,255) روپے اور مجموعی طور پر مبلغ (-/5,56,94,988) روپے دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

ضلع شیخوپورہ، پانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*4402: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں جنوری تا اگست 2009 محکمہ اینٹی کرپشن نے محکمہ انہار میں رشوت کے زور پر پانی چوری کے کتنے لوگوں کو گرفتار کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا عرصہ کے دوران پٹواری بھی پانی چوری کے عوض رشوت لیتے ہوئے بھی پکڑے گئے؟

(ج) محکمہ اینٹی کرپشن نے محکمہ انہار میں پانی چوری کرنے والے لوگوں کو کتنا جرمانہ اور کتنی سزا دلوائی؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پانی کی چوری اینٹی کرپشن کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے-تاہم اس ضمن میں رشوت کا کوئی معاملہ اینٹی کرپشن کے سامنے نہ آیا-لہذا مذکورہ عرصہ میں اینٹی کرپشن نے کوئی کارروائی نہ کی-

(ب) کوئی پٹواری نہر رشوت لیتے ہوئے مذکورہ عرصہ میں نہیں پکڑا گیا کیونکہ کسی متاثرہ فریق نے ریڈ کے لئے اینٹی کرپشن سے رجوع ہی نہیں کیا-

(ج) پانی چوری کرنے والوں کے مقدمات نہ تو اینٹی کرپشن درج کرتی ہے اور نہ ہی اینٹی کرپشن جج سماعت کرتا ہے-پانی چوری مقامی پولیس کا معاملہ جو کہ عام عدالتوں میں سماعت ہوتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

سال 08-2007، ضلع وہاڑی سکالرشپ، شادی گرانٹ کی وصول ہونے والی درخواستوں کی تفصیلات

***5041**: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 08-2007 کے دوران ضلع وہاڑی سے کتنی درخواستیں سکالرشپ، شادی گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور ماہانہ امداد کی وصول ہوئیں، درخواست دہندگان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ب) کتنی درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور چیک تقسیم ہو چکے ہیں؟

(ج) کتنی درخواستیں کس کس دفتر میں کس کس بناء پر پینڈنگ ہیں، یہ درخواستیں کب سے پینڈنگ ہیں؟

(د) کتنی درخواستیں فنڈز کی کمی کی وجہ سے پینڈنگ ہیں فنڈز کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مالی سال 08-2007 کے دوران ضلع وہاڑی میں وظیفہ جات کی 1016، شادی گرانٹ 525، ڈیتھ گرانٹ 397 اور ماہانہ امداد کی 120 درخواستیں وصول ہوئیں۔ درخواست دہندگان کے نام وپتہ جات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام موصولہ درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے اور چیک بھی جاری ہو چکے ہیں۔

(ج) فنڈز مہیا کر دیئے گئے اور اب کوئی درخواست پینڈنگ نہیں ہے۔

(د) فنڈز مہیا کر دیئے گئے اور اب کوئی درخواست پینڈنگ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5114: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن کی کل افرادی قوت بشمول ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے ملازمین کتنی ہے اور اس محکمہ کیلئے سال 10۔2009 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) محکمہ نے صوبہ بھر میں سال 2008 اور 2009 دو سالوں میں کل کتنے چالان مکمل کر کے عدالتوں میں بھیجے ہیں، ان کی ڈویژن وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب کی کل افرادی قوت بشمول ڈیپوٹیشن 1551 ملازمین پر مشتمل ہے۔ مالی سال 10-2009 کے بجٹ میں محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب کو -/329920000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) محکمہ نے صوبہ بھر میں سال 2008 اور 2009 دو سالوں میں کل 1184 چالان مکمل کر کے برائے سماعت عدالتوں میں بھیجے ہیں، ان کی ڈویژن / ریجن وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	ڈویژن / ریجن	2008	2009
1	ہیڈ کوارٹر	7	29
2	لاہور ریجن	94	124
3	گوجرانوالہ ریجن	46	81
4	راولپنڈی ریجن	65	74
5	فیصل آباد ریجن	68	83
6	سرگودھا ریجن	31	61
7	ملتان ریجن	22	82
8	ڈی جی خان	37	30
9	بہاول پور ریجن	101	149
	کل میزان	471	713

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2010)

اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*5202: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا کل بجٹ مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کا کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا؟

(ج) کتنا بجٹ سرکاری گاڑیوں کی مرمت /پٹرول /ڈیزل پر خرچ ہوا؟

(د) کتنی رقم سے کون کون سی نئی گاڑیاں خرید کی گئیں ان کے نمبر، ماڈل اور قیمت خرید بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اینٹی کرپشن پنجاب کا مالی سال 09-2008 کا کل بجٹ -/332297000 روپے تھا جبکہ موجودہ مالی سال 10-2009 کا کل بجٹ -/329920000 روپے ہے۔

(ب) مالی سال 09-2008 میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے /ڈی اے پر کل خرچہ -/223640607 روپے تھا جب کہ مالی سال 10-2009 میں یہ دسمبر 2009 تک کا خرچہ -/119345922 روپے ہے۔

(ج) مالی سال 09-2008 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت /پیٹرول /ڈیزل پر -/18387797 روپے خرچ ہوئے جبکہ مالی سال 10-2009 میں دسمبر 2009 تک یہ خرچہ -/7084257 روپے ہے۔

(د) مالی سال 09-2008 میں ایک عدد ہنڈا سٹی گاڑی نمبری LEG–505 خریدی گئی جس کی قیمت -/1202000 روپے تھی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2010)</u>

<u>اینٹی کرپشن رینج گوجرانوالہ میں تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*5693: <u>ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:</u> <u>کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:</u>–

(الف) اینٹی کرپشن رینج گوجرانوالہ میں کون کون سے اضلاع شامل ہیں؟

(ب) اس ریجن میں اینٹی کرپشن کے کتنے تھانہ جات کس کس جگہ ہیں؟

(ج) ان تھانوں میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(د) کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا؟

(ہ) اس وقت ان تھانوں کے کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اینٹی کرپشن گوجرانوالہ ریجن ضلع گوجرانوالہ، سیالکوٹ، حافظ آباد، نارووال، گجرات اور منڈی بہاؤالدین پر مشتمل ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ریجن کے کل سات تھانے ہیں۔ جن کا محل وقوع درج ذیل ہے:۔

1- تھانہ اینٹی کرپشن ریجن گوجرانوالہ سیشن کورٹ روڈ گوجرانوالہ

2- تھانہ اینٹی کرپشن گوجرانوالہ، ضلع کونسل ہال گوجرانوالہ

3- تھانہ اینٹی کرپشن حافظ آباد، مدریانوالہ روڈ نزد ڈگری کالج حافظ آباد

4- تھانہ اینٹی کرپشن سیالکوٹ، برقلعہ سیالکوٹ

5- تھانہ اینٹی کرپشن نارووال، کچہری روڈ نارووال

6- تھانہ اینٹی کرپشن گجرات، نزد لاری اڈا گجرات

7- تھانہ اینٹی کرپشن منڈی بہاؤالدین، صدر روڈ منڈی بہاؤالدین

(ج) ان تھانوں میں یکم جنوری 2009 سے لے کر اب تک 215 مقدمات درج ہو چکے ہیں۔

(د) اب تک 267 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

(ہ) اس وقت ان تھانوں کے کل 13 ملزمان مفرور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

اینٹی کرپشن رینج گوجرانوالہ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***5694**: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن رینج گوجرانوالہ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک رشوت وصول کرنے کی شکایت وصول ہوئی ہے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف یہ شکایت درست ثابت ہوئی ہے؟

(د) ان ملازمین کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت اینٹی کرپشن گوجرانوالہ ریجن میں کل 149 اہلکاران وافسران کام کر رہے ہیں۔

(ب) اینٹی کرپشن ریجن گوجرانوالہ کے کسی ملازم کے خلاف یکم جنوری 2009 سے لے کر تاحال کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) کسی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

(د) جب کسی اہلکار کے خلاف درخواست ہی دائر نہ ہوئی ہے تو ایکشن لینے کا جواز ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2010)

سال 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کے دوران نئی خریدی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

***5962**: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 08۔2007، 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران حکومت پنجاب نے نئی گاڑیوں کی خرید کی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کل کتنی گاڑیاں خریدی گئیں اور ان پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، ہر سال کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائی جائے نیز یہ گاڑیاں کن کار ڈیلرز سے خریدی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کے دوران نئی گاڑیاں خرید کی ہیں۔

(ب) سال 08-2007 میں کل 706 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت -/976845930 روپے ہے۔

سال 09-2008 میں کل 283 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت -/835870358 روپے ہے۔

سال 10-2009 میں کل 375 گاڑیاں خریدی گئیں جن کی مالیت -/1095539158 روپے ہے۔

ڈیلرز کے نام اور ہر سال خرید کی گئی گاڑیوں کی علیٰحدہ علیٰحدہ تمام تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

جی او آر، ماڈل ٹاؤن لاہور۔ سرکاری گھروں اور الاٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*5963: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر، ماڈل ٹاؤن لاہور میں سرکاری افسران کی رہائش کیلئے گھر ہیں اگر ہاں تو ان کی تعداد ایریا وائز بتائی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان رہائش گاہوں میں ایسے افسران بھی رہتے ہیں جنکی ٹرانسفر لاہور سے باہر ہو چکی ہے یا جو ریٹائر ہو چکے ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رہائش گاہوں میں ان محکموں کے لوگ بھی رہ رہے ہیں جو حکومت پنجاب کے ماتحت نہیں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ایسے افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور محکمہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی او آر IV ماڈل ٹاؤن لاہور کا رقبہ 17.228 ایکڑ پر مشتمل ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کل رقبہ جس پر رہائش گاہیں تعمیر کی گئی ہیں:	6.463 ایکڑ
خالی رقبہ جس پر لان / سڑکیں وغیرہ واقع ہیں:	10.765 ایکڑ
	17.228 ایکڑ

جی او آر – IV میں درج ذیل رہائش گاہیں تیار کی گئیں ہیں۔

غزالی فلیٹس	60 عدد
خوشنما فلیٹس	180 عدد
میزان	240 عدد

(ب) اس حد تک درست ہے کہ جو افسران لاہور سے باہر ٹرانسفر ہو چکے ہیں وہ پالیسی کے مطابق لاہور میں سرکاری گھر دو سال یا جب انہیں تعیناتی کی جگہ پر ان کی اہلیت کے مطابق رہائش نہ مل جائے سرکاری گھر رکھ سکتے ہیں-تاہم ریٹائرڈ افسران صرف آٹھ ماہ تک سرکاری رہائش اپنے پاس رکھ سکتے ہیں-فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) درست نہ ہے-

(د) جو افسران لاہور سے باہر ٹرانسفر ہو چکے ہیں ان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

سرکاری ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ کٹوتی و جمع شدہ کل رقم کے اندراج کی تفصیلات

*7249: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملازمین کی ماہانہ پے سلپس پر جی پی فنڈ رقم کی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل جی پی فنڈ کی رقم کا بھی اندراج ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب ایسے ملازمین جو کہ گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبر ہیں کی تنخواہوں سے ماہانہ قسط کی کٹوتی کر رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت جی پی فنڈز کی طرز پر ملازمین کی تنخواہ سے پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی مد میں کی جانیوالی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل رقم کا اندراج بھی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ملازمین کی ماہانہ پے سلپس پر جی پی فنڈ رقم کی ماہانہ کٹوتی کے ساتھ ساتھ جمع شدہ کل جی پی فنڈ کی رقم کا بھی اندراج ہوتا ہے۔

(ب) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ممبر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے بذریعہ اکاؤنٹینٹ جنرل پنجاب (PIFRA نظام کے تحت) ماہانہ قسط کی کٹوتی کر رہی ہے جو ممبر سرکاری ملازمین قلمی (Manual) پے بلوں کے ذریعے تنخواہ لے رہے ہیں یا جن ممبر ملازمین کو ابھی تک PIFRA نظام کے تحت نہ لایا گیا ہے ان کی تنخواہوں سے بذریعہ پے بل، پے آرڈر یا بنک ڈرافٹ کٹوتی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اس سلسلے میں آڈیٹر جنرل پاکستان سے رابطہ کر چکی ہے جنھوں نے متعدد بار خط و کتابت کے بعد سرکاری ملازمین کی پے سلپ میں کل جمع شدہ رقم ظاہر کرنے سے چند تکنیکی وجوہات کی بنا پر معذرت کر لی تھی۔ متبادل انتظام کے طور پر کٹوتی کروانے والے تمام ممبر سرکاری ملازمین کی جمع شدہ رقم کی تفصیل پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کی ویب سائیٹ www.pgshf.gop.pk پر میسر ہے ہر ممبر اپنی کٹوتی کی تفصیل دیکھ اور حاصل کر سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2010)</u>

<u>فیصل آباد ریجن، کرپشن کے مقدمات و دیگر تفصیلات</u>

***7373: چودھری ظہیر الدین خاں:** <u>کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:</u>۔

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن فیصل آباد ریجن میں سال 2008 اور 2009 میں کرپشن کے کتنے مقدمات درج کئے گئے، انکی ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے نیز اس ریجن میں کون کونسے اضلاع ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات کا چالان عدالتوں میں پیش کیا جا چکا ہے اور کتنے مقدمات ابھی زیر تفتیش ہیں، ان کی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(ج)عدالتوں میں پیش ہونے والے کتنے مقدموں کے فیصلے ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر التواء ہیں انکی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

اینٹی کرپشن فیصل آباد ریجن کے اضلاع دوران سال 2008-2009		سال 2008	سال 2009
1-فیصل آباد	تھانہ ACE ریجن	109	188
2-ٹوبہ ٹیک سنگھ	تھانہ ACE فیصل آباد	84	91
3-جھنگ	تھانہ ACE ٹوبہ	33	24
	تھانہ ACE جھنگ	58	86

(ب)

		2008				2009			
اینٹی کرپشن فیصل آباد ریجن کے اضلاع		درج	چالان	اخراج	زیر تفتیش	درج	چالان	اخراج	زیر تفتیش

/ درج مقدمات									
	تھانہ ACE ریجن	109	45	42	22	188	27	68	93
1- فیصل آباد	تھانہ ACE فیصل آباد	84	33	47	4	91	19	53	19
2- ٹوبہ ٹیک سنگھ	تھانہ ACE ٹوبہ	33	15	12	6	24	6	15	3
3- جھنگ	تھانہ ACE جھنگ	58	14	42	2	86	14	46	26

(ج)

				2008			2009	
تفصیل مقدمات چالان / سزا / بری / زیر التوا	چالان	سزا	بری	زیر التوا	چالان	سزا	بری	زیر التوا
فیصل آباد تھانہ ACE ریجن	45	1	11	33	27	- - -	1	26
تھانہ ACE	33	- -	18	15	19	- - -	11	8

سرکل		-						
تھانہ ACE ٹوبہ	15	- - -	12	3	6	- - -	3	3
تھانہ ACE جھنگ	14	- - -	3	11	14	- - -	- -	14

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

ضلع جھنگ، تھانہ جات و دیگر تفصیلات

***7414: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع جھنگ میں کتنے تھانہ جات کس کس جگہ کام کر رہے ہیں اور تھانہ جات میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں ہو رہی ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن ضلع جھنگ میں صرف ایک ہی تھانہ ہے جو کہ جھنگ ٹوبہ روڈ نزد چونگی کام کر رہا ہے۔ تھانہ ہذا میں تعینات ملازمین اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	عرصہ تعیناتی
اعجاز حسین مگسی	سرکل آفیسر / انسپکٹر	16	بی اے	21-06-2010 تا حال
صفدر علی	اے ایس آئی / ریڈر	9	میٹرک	09-09-2008 تا حال

محمد اسلم	کانسٹیبل / ریڈر ٹو DDI جھنگ	5	بی اے	17-12-2008 تاحال
نجم عباس	کانسٹیبل / محرر	5	بی اے	22-12-2008 تاحال
محمود ارشد	کانسٹیبل	5	ایف اے	22-12-2008 تاحال
کاشف عباس	کانسٹیبل	5	میٹرک	22-12-2008 تاحال
علی فراز	کانسٹیبل	5	ایف اے	17-12-2008 تاحال
آصف فرید	کانسٹیبل	5	بی اے	19-12-2008 تاحال
فیصل نواب	کانسٹیبل	5	بی اے	مئی 2009 تاحال
فیصل شہزاد	کانسٹیبل	5	ایف اے	10-02-2010 تاحال

(ب) اس وقت تھانہ اینٹی کرپشن جھنگ کے کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری / مقدمہ زیر کارروائی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2010)

پنجاب میں درج مقدمات کی تفصیلات

*7416: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب میں سال 2009 کے دوران درج ہونے والے کل مقدمات کی تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(ب) سال مذکورہ کے دوران درج ہونے والے کل مقدمات میں سے کتنے مقدمات کی تفتیش مکمل ہو چکی ہے اور کتنے مقدمات زیر تفتیش ہیں، ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 2009 میں پنجاب کے تمام اضلاع میں اینٹی کرپشن کے 42 تھانہ جات قائم تھے بشمول ایک ایک اضافی تھانہ ریجنل ہیڈ کوارٹرز اور ایک تھانہ پراونشل ہیڈ کوارٹر لاہور جن میں 2471 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن کی ضلع وار اور تھانہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب کے سال 2009 میں 2471 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 1826 مقدمات کی تفتیش مکمل ہو چکی ہے اور 645 مقدمات زیر تفتیش ہیں جن کی ضلع وار اور تھانہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع فیصل آباد، عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7421: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اینٹی کرپشن کے عملہ کی کل تعداد کیا ہے؟

(ب) متذکرہ محکمہ کے عملہ کی تنخواہیں اور دیگر ماہانہ اخراجات کیا ہیں؟

(ج) مذکورہ محکمہ نے مئی 2008 تا حال کتنے رشوت ستانی کے کیس رجسٹر کئے؟

(د) کتنے رجسٹرڈ کیسوں میں ملزموں کو سزا ہوئی، کتنے بری ہوئے کتنے کیس زیر التوا ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع فیصل آباد میں اینٹی کرپشن کے عملہ کی کل تعداد 98 ہے۔

	منظور شدہ	موجودہ	خالی
گزیٹڈ	19	12	7
نان گزیٹڈ	79	72	7
میزان	98	84	14

(ب) محکمہ اینٹی کرپشن کے عملہ کی تنخواہیں اور دیگر ماہانہ اخراجات اوسطاً مبلغ 1878000/- روپے ہیں۔

(ج) محکمہ اینٹی کرپشن نے جو مقدمات درج کئے سال وار اور ضلع وار تفصیل (مئی 2008 تا حال 31-08-2010) درج ذیل ہے:-

فیصل آباد	تھانہ ACE ریجن	338
	تھانہ ACE سرکل	187
	تھانہ ACE ٹوبہ	67
	تھانہ ACE جھنگ	165
	تھانہ ACE چنیوٹ	4

(د) محکمہ اینٹی کرپشن کے رجسٹر کیسوں کی سزا / بری اور زیرالتوائی تفصیل (مئی 2008 تا حال 31-08-2010) درج ذیل ہے:-

		درج	چالان	سزا	بری	زیرالتوا
فیصل آباد	تھانہ ACE ریجن	338	87	1	12	74
	تھانہ ACE سرکل	187	59	- - -	29	30
	تھانہ ACE ٹوبہ	67	21	- - -	15	6
	تھانہ ACE	165	28	- - -	3	25

	جھنگ					
	تھانہ ACE چنیوٹ	4	- - -	- - -	- - -	- - -

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

گزٹیڈ و نان گزٹیڈ ملازمین کو یکساں وظائف دینے کا معاملہ

*7422: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہبود فنڈ کے پرانے ریٹس کے مطابق تمام وظائف بلا تفریق گزٹیڈ (Gazetted) اور نان گزٹیڈ ملازمین کے لئے تقریباً برابر تھے-جون 2000 میں دیئے گئے نئے ریٹس کے مطابق گزٹیڈ ملازمین کی گرانٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا جب کہ نان گزٹیڈ ملازمین گرانٹ میں اضافہ نہیں کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہبود فنڈ کی کٹوتی جاری تنخواہ کے 2 فیصد کے حساب سے ہوتی ہے جس میں زیادہ مدت ملازمت رکھنے والے نان گزٹیڈ سکیل 16-15 کے ملازمین کم سروس رکھنے والے گزٹیڈ گریڈ 17-16 کے ملازمین سے زیادہ کٹوتی کرواتے ہیں لیکن گرانٹ جو کہ سکیل کے مطابق دی گئی ہے، بہت کم وصول کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام یونیورسٹیوں / کالجوں میں تمام طالب علموں کے لئے فیس یکساں ہوتی ہے لیکن بہبود فنڈ میں گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کے وظائف میں زمین و آسمان کا فرق رکھا گیا ہے کیا حکومت بہبود فنڈ سے گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو یکساں وظائف دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزٹیڈ ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر ایک جاری تنخواہ بطور الوداعی گرانٹ دی جاتی ہے جب کہ نان گزٹیڈ ملازمین کو کوئی الوداعی گرانٹ نہیں دی جاتی، وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010   تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ بہبود فنڈ کے پرانے ریٹس کے مطابق تمام وظائف بلاتفریق گزٹیڈ اور نان گزیٹڈ ملازمین کے لئے برابر تھے جنوری 2002 سے نئے ریٹس کے مطابق اضافہ کیا گیا کیونکہ یہ ریٹس کٹوتی کی وجہ سے وصول ہونے والی رقم کے لحاظ سے کیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام سرکاری ملازمین سکیل ایک تا 22 کی ایک ہی شرح 3% سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) بہبود فنڈ سے گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو یکساں وظائف دینے کا ارادہ ہے لیکن چونکہ گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی زیادہ رقم کی ہے جبکہ نان گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی کم ہوتی ہے اس وجہ سے ان کو وظائف کی رقم بھی کم ملتی ہے۔

(د) گزٹیڈ ملازمین کو الوداعی گرانٹ سے ایک تنخواہ صرف اس لئے دی جاتی ہے کہ ان کی کٹوتی مد میں کافی رقم وصول ہوتی ہے جبکہ نان گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی کی مد میں رقم نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے ان کو الوداعی گرانٹ نہیں دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

کیبنٹ ونگ کو ٹی اے / ڈی اے کی مد میں رقم کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*7796: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) مالی سال 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 میں کیبنٹ ونگ (S&GAD) کو ٹی اے / ڈی اے کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ملازمین کو ادا کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو سٹاف منسٹر کے Tours پر ساتھ جاتا ہے واپسی پر ٹی اے / ڈی اے کا کلیم S&GAD میں تحریراً جمع کرواتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا تمام سالوں میں منسٹرز سٹاف کے کسی ایک ملازم کو بھی کسی ایک جمع شدہ کلیم ٹی اے / ڈی اے کے عوض ادائیگی نہ کی گئی ہے؟

(د) مذکورہ عرصہ میں منسٹرز سٹاف کے کتنے ٹی اے / ڈی اے کیس سال وار جمع ہوئے اور کتنوں کو ادائیگی کی گئی ہے؟

(ہ) مذکورہ عرصہ کے ٹی اے / ڈی اے کلیم برائے منسٹرز سٹاف ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں نیز یہ ادائیگیاں کب تک کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

مالی سال	فنڈز وصول	فنڈز خرچ
2007-08	8990000/-	8982463/-
2008-09	9985000/-	9919308/-
2009-10	9688600/-	7993970/-

(ب) جی ہاں۔

(ج) یہ درست نہ ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ مالی سال 2007-08 میں 182 کلیم ادا کئے گئے۔سال 2008-09 میں 62 کلیم اور سال 2009-10 میں 638 کلیم ادا کئے گئے ہیں۔

(د)

مالی سال	جمع شدہ کلیم	اداشدہ کلیم
2007-08	333	مالی سال 2005-06 کے 461 اور مالی سال 2007-08 کے 182 کلیم کی ادائیگی مالی سال 2007-08 میں کی گئی۔
2008-09	256	مالی سال 2006-07 کے 681 اور مالی سال 2008-09 کے 62 کلیم کی ادائیگی مالی سال 2008-09 میں کی گئی۔
2009-10	638	بروقت ادائیگی کی گئی۔

(ہ) بقایا 345 ٹی اے / ڈی اے کلیم (151 کلیم برائے مالی سال 2007-08 اور 194 کلیم برائے مالی سال 2008-09) فنڈز میں کمی کی وجہ سے بروقت ادائیگی نہ ہو سکی بقیہ کلیمز کی ادائیگیاں "Codal Formalities" پوری ہونے اور فنڈز موجود ہونے کی صورت میں کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2011)

پی جی ایس ایچ ایف کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8024: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اسامی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ فاؤنڈیشن کے قیام سے آج تک اس کو کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنے فنڈز ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے / گاڑیوں کی مرمت وپٹرول پر خرچ ہوئے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن میں کل 178 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی اسامی وائز تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فاؤنڈیشن کے قیام سے آج تک اس کو جتنے فنڈز فراہم کئے گئے، ان کی سال وائز تفصیل (تتمہ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فاؤنڈیشن ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے / گاڑیوں کی مرمت وپٹرول پر جتنے فنڈز خرچ کئے گئے ان کی تفصیل (تتمہ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2011)

پی جی ایس ایچ ایف کے تحت پنجاب کے اضلاع میں ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کی تفصیلات

*8025: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تحت کن کن اضلاع میں ریٹائرڈ ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کیلئے بنائی جارہی ہیں؟

(ب) پنجاب کے کن کن اضلاع میں رہائش گاہیں فراہم کرنے کیلئے اراضی خرید لی گئی، اگر ہاں تو کتنی کتنی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیم کے تحت ریٹائرڈ ملازمین کو حکومت رہائش گاہیں فوری فراہم نہیں کر سکتی کیا انکی جتنی رقم کی کٹوتی کی گئی وہ واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کتنے فیصد منافع کے ساتھ واپس کرے گی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے تحت لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں ریٹائرڈ ملازمین کو رہائش گاہیں فراہم کرنے کے لئے کالونیاں بنائی جا رہی ہیں۔ مستقبل میں بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، سیالکوٹ، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں رہائش گاہیں تعمیر کرنے کے منصوبے ہیں۔

(ب) پنجاب کے جن اضلاع میں رہائش گاہیں فراہم کرنے کے لئے اراضی حاصل کی گئی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

لاہور	1242 کنال
فیصل آباد	2999 کنال
راولپنڈی	3307 کنال
ملتان	2160 کنال
بہاول پور	600 کنال
ڈیرہ غازی خان	785 کنال
ساہیوال	1000 کنال

سیالکوٹ 1504 کنال

(ج) تفصیلی جواب (تتمہ "د") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2011)

PGSHF کے قیام سے اب تک ملازمین کی تنخواہوں کی کٹوتی کی رقم و دیگر تفصیلات

*8043: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے قیام سے اب تک ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی کتنی رقم اکٹھی ہوئی ہے؟

(ب) اس رقم سے کن کن مقامات پر ملازمین کے لئے رہائش گاہیں بنائی جارہی ہیں؟

(ج) ان رہائش گاہوں پر اب تک کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟

(د) فاؤنڈیشن کے قیام سے اب تک کتنے ملازمین ریٹائر ہو چکے ہیں جو فاؤنڈیشن کے ممبر تھے ان میں کتنوں کو رہائش گاہوں کی الاٹمنٹس ہو چکی ہیں؟

(ہ) جو ریٹائرڈ ملازمین رہائش گاہوں سے محروم ہیں ان کو کب تک الاٹمنٹس لیٹر دے دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 2 فروری 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ممبران کی تنخواہوں سے ماہانہ کٹوتی مئی 2005 سے شروع کی گئی تھی جو جنوری 2011 تک مبلغ 4072240235 روپے ہو چکی ہے۔

(ب) اس رقم سے فی الوقت لاہور (موہلنوال)، فیصل آباد (ستیانہ روڈ)، راولپنڈی (اڈیالہ روڈ) اور ملتان (خانیوال روڈ) کے مقامات پر رہائشی کالونیاں بنائی جارہی ہیں۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اپنی جاری ترقیاتی سکیموں پر آج تک مبلغ-/3959176392روپے کے اخراجات کرچکی ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	رہائشی سکیم	خرچ کی گئی رقم
1	موہلنوال	-/2614462404روپے
2	فیصل آباد	-/804808666روپے
3	راولپنڈی	-/419556398روپے
4	ملتان	-/120348924روپے
	کل رقم	-/3959176392روپے

(د) فاؤنڈیشن کے قیام سے اب تک 9953ملازمین ریٹائر ہوچکے ہیں-5مرلہ کے 300، 7مرلہ کے 333، دس مرلہ کے 151اور ایک کنال کے 100 گھر ریٹائرڈ ممبر ملازمین کوان کی سنیارٹی کے مطابق کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کے ذریعے الاٹ کئے جاچکے ہیں-

(ہ) فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں رہائشی کالونیوں کے ترقیاتی کام جاری ہیں جن کی تکمیل پر ریٹائرڈ ممبر ملازمین کوان کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق فوری طور پر گھر فراہم کر دیئے جائیں گے-گھروں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل	فیصل آباد سکیم	راولپنڈی سکیم	ملتان سکیم
1	5مرلہ	1293	760	507
2	7مرلہ	1080	602	694
3	10مرلہ	810	889	737
4	ایک کنال	249	521	541
	میزان	3432	2772	2479

<u>(تاریخ وصولی جواب25فروری2011)</u>

پنجاب کے ملازمین کے تعلیمی سرٹیفیکیٹ کی تصدیق کی تفصیلات

*8614: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاحکومت پنجاب اپنے تمام ملازمین کے تعلیمی سرٹیفیکیٹ اور ڈگریوں کی تصدیق کو ضروری سمجھتی ہے اوراس تجویز پر عمل کرانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگریہ کام پہلے ہی شروع ہوچکاہے توکب ہوااوریہ کب تک مکمل ہوجائے گا؟

(تاریخ وصولی 22جنوری 2011تاریخ ترسیل 30اپریل 2011)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں۔صوبائی سول ملازمین (تقرری وشرائط ملازمت) کے قواعد 1974 کی شق 21-A (کاپی ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے) کے مطابق سرکاری ملازمین کی تقرری کے وقت اس کے کوائف کی تصدیق کاعمل شروع ہوجاتاہے۔جہاں تک سرکاری ملازمین کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کا تعلق ہے تواس سلسلہ میں امیدوار خود متعلقہ بورڈ/یونیورسٹی میں اسناد کی تصدیق کی فیس جمع کرواتاہے۔اوررسید متعلقہ محکمہ کو جمع کروادیتاہے بعدمیں متعلقہ محکمہ امیدوار کی تعلیمی اسناد/سرٹیفیکیٹ متعلقہ بورڈ/یونیورسٹی کوتصدیق کے لئے ارسال کرتا ہے جوکہ خفیہ طورپر متعلقہ محکمہ کو موصول ہوتی ہیں۔

(ب) اس ضمن میں گزارش ہے کہ ملازمین کے تعلیمی سرٹیفیکیٹ/ڈگریوں کی تصدیق کایہ سلسلہ ہربار نئی تقرری کے موقع پر دہرایاجاتاہے اوریہ سلسلہ مکمل ہونے کے بعدہی امیدوار کی تقرری کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29جون 2011)

پی پی ایس سی کا قیام و دیگر تفصیلات

***8913: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے اغراض و مقاصد کیا ہیں یہ کب کس کے حکم کے تحت قائم ہوا؟

(ب) اس ادارے کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(ج) اس کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟

(د) مذکورہ سالوں کے اخراجات سے بھی آگاہ کریں؟

(ہ) اس ادارے میں کتنے ریٹائرڈ ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام موجودہ، سابقہ عہدہ اور موجودہ پے پیکیج کی تفصیل بتائیں؟

(و) ادارہ ھذا میں ممبر کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تقرری کون کرتا ہے اور ان پر تعیناتی کیلئے تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ز) کیا یہ درست ہے کہ پی پی ایس سی میں کام کرنے والے اکثر ممبرز کی تعیناتی سیاسی بنیادوں پر ہوئی ہے؟

(ح) کیا حکومت ان ممبرز کی جگہ میرٹ پر تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 7 مئی 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن 1978ء کے پبلک سروس کمیشن آرڈیننس کے تحت قائم ہوا اس کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) مندرجہ ذیل اسامیوں پر تعیناتیوں کیلئے امتحانات کروانا۔

(i) گورنمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ ایسی صوبائی خدمات اور اسامیاں جن کا تعلق صوبائی معاملات سے ہو۔

(ii) گورنمنٹ کی طرف سے قائم کردہ کارپوریشنوں، تنظیموں یا دوسرے اداروں میں مقرر کردہ اسامیاں

(b) صوبائی ملازمین کے قواعد وضوابط کے متعلق گورنمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ امور پر صوبائی حکومت کو مشورہ دینا۔

(c) ایسے دوسرے امور جو گورنمنٹ کی طرف سے تفویض کیۓ گئے ہوں۔

(ب) پنجاب پبلک سروس کمیشن کی آمدن کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن حکومت پنجاب کے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کا Special Institution ہے اور اس کو فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے ذریعے بجٹ فراہم کیا جاتا ہے۔

(ج) پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے مشتہر شدہ اسامیاں کیلئے امیدواران گورنمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ امتحانی فیس بنک میں جمع کرواتے ہیں جو کہ براہ راست صوبائی خزانہ میں چلی جاتی ہے۔ سال 10-2009ء میں امیدواران کی طرف سے 67094610 روپے سرکاری خزانہ میں بطور امتحانی فیس جمع کروائے گئے اور 11-2010ء کی پہلی سہ ماہی میں 18358100 روپے سرکاری خزانہ میں بطور امتحانی فیس امیدواران کی طرف سے جمع کروائے گئے۔

(د) سال 10-2009ء میں 139636109 روپے جبکہ سال 11-2010ء میں مارچ کے مہینے تک 105745002 روپے کے اخراجات ہوئے۔

(ہ) پنجاب پبلک سروس کمیشن میں چیئرمین اور ممبران کے علاوہ کوئی ریٹائرڈ ملازم کام نہیں کر رہا ہے جبکہ چیئرمین اور ممبران کی تعیناتی گورنر پنجاب طریقہ کار درج از پنجاب پبلک

سروس کمیشن آرڈیننس 1978ء کرتے ہیں۔ان کی تنخواہ،الاؤنسز اور دوسری مراعات کا تعین پنجاب پبلک سروس کمیشن (Condition of Service) رولز کے شیڈول ۔ا کے تحت کیا جاتا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

Salary Allowances & Utilities

Sr No	Items	Chairman	Member
1	Salary	Rs.1,60,000/- P.M	Rs.1,30,000/- P.M
2	House Rent Allowance	Rs.70,000/- P.M	Rs.50,000/- P.M
3	Utilities	Rs.8.000/- P.M	Rs.6,500/-P.M
	Total	Rs.2,38,000/- P.M	Rs.1,86.500/- P.M

Facilities

Sr No	Items	Chairman	Member
1	One Chauffeur driven car maintained	1600 CC Capacity	1300cc Capacity

	at the Govt. expense for official and private use.		
2	Petrol Limit	340 Liter P.M	270 Liter P.M
3	TA/DA	As Admissible to civil servants of highest grades	As Admissible to civil servants of highest grades
4	TA/DA on official duty abroad	As Admissible to civil servants in category-I	As Admissible to civil servants in category-I
5	Medical Facilities	Re-imbursement of Medical and Hospitalization charges for self	

		, spouse & children for treatment received at Govt. or Govt .recognized institutions in Pakistan	

(و) پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ممبران بشمول چیئرمین کی کل 16 اسامیاں ہیں۔
پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ممبران کی تعیناتی گورنر پنجاب طریقہ کار درج از پنجاب پبلک سروس کمیشن آرڈیننس 1978ء کے مطابق کرتے ہیں پنجاب پبلک سروس کمیشن آرڈیننس کے مطابق ممبر کے انتخاب کیلئے مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔
(a) کمیشن کے کم از کم آدھے ممبران بنیادی سکیل نمبر 21 اور 22 کے ریٹائرڈ سرکاری افسر رہے ہوں۔ مزید براں کوئی بھی حاضر سروس سرکاری افسر ممبر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔
(b) کم از کم ایک ممبر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں سے ہو گا۔
(i) اعلیٰ عدلیہ سے ریٹائرڈ جج (ii) آرمڈ فورسز کے میجر جنرل یا اس کے مساوی عہدہ کے ریٹائرڈ افسر
(iii) خواتین اور پرائیویٹ سیکٹر میں سے صوبائی حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق تعلیم اور تجربہ کے حامل افراد

(ز) یہ درست نہ ہے کیونکہ مجاز اتھارٹی قانون کے مطابق ممبران کی تعیناتی کرتی ہے۔

(ح) حکومت پہلے ہی ممبران کی تعیناتی قانون کے مطابق اور میرٹ پر کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2011)

پی سی ایس افسران کی ترقی کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*8954: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں کل کتنے پی سی ایس افسران گریڈ 20 اور 21 میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) پی سی ایس افسران کی ترقی کا طریق کار اور پروموشن بورڈ کا اجلاس کب ہوا اور کتنے افسران کی ترقی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں پی سی ایس افسران دو گروپوں میں منقسم ہیں ایک گروپ ایگزیکٹو برانچ اور دوسرا سیکرٹریٹ سروس کہلاتا ہے۔ اس وقت صوبہ پنجاب میں ایگزیکٹو گروپ کے گریڈ 21 میں 03 اور گریڈ 20 میں 22 افسران کام کر رہے ہیں۔ جبکہ سیکرٹریٹ سروس کے گریڈ 21 میں 02 اور گریڈ میں 16 افسران کام کر رہے ہیں۔

(ب) دونوں گروپوں کے افسران کی ترقی پی ایم ایس رولز کے مطابق کی جاتی ہے جس کی کاپی پرچہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دونوں گروپوں کے پروموشن بورڈ کے اجلاس اور افسران کی ترقی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بورڈ کے اجلاس	ایگزیکٹو گروپ		سیکرٹریٹ گروپ	
	گریڈ 21	گریڈ 20	گریڈ 21	گریڈ 20
2002	01	--	--	01

2003	--	--	--	02
2004	--	--	--	01
2005	--	--	--	01
2006	--	01	--	02
2008	--	01	01	--
2009	--	07	--	03
2010	--	04	--	01
2011	02	09	01	15
کل تعداد	03	22	02	16

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2011)

اسٹیٹ آفس سول سیکرٹریٹ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8959: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس ایس اینڈ جی اے ڈی سول سیکرٹریٹ لاہور کے آفس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور اسی دفتر میں تاریخ تعیناتی اور تاریخ آغاز ملازمت بتائیں؟

(ب) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر گزشتہ پانچ سال میں محکمانہ اور قانونی کارروائی ہوئی ہے یا جاری ہے نیز کس کس ملزم کو کیا کیا سزا دی گئی ہے؟

(ج) کیا تمام ملازمین کے پاس سرکاری رہائش گاہیں ہیں، اگر ہاں تو کس کس کالونی اور کس کس کیٹیگری کی ہیں؟

(د) کیا ان ملازمین کو قواعد کے مطابق گھر الاٹ ہوئے تھے یا قواعد میں ترمیم کر کے؟

(ہ) کیاحکومت مذکورہ آفس میں عرصہ تین سال سے زائد تعینات ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 25فروری 2011ارتاریخ ترسیل 4اپریل 2011)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) اسٹیٹ آفس ایس اینڈ جی اے ڈی میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 23ہے۔(تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) اسٹیٹ آفس میں کام کرنے والے کسی سرکاری ملازم کے خلاف کسی قسم کی تادیبی کارروائی نہ کی گئی اور نہ ہی کسی کے خلاف تادیبی کارروائی کی جارہی ہے۔

(ج) نہیں۔تاہم جن ملازمین کو رہائش الاٹ کی گئی ہے اس کی تفصیل تتمہ الف پر موجود ہے۔

(د) اسٹیٹ آفس میں کام کرنے والے ملازمین جن کو سرکاری رہائش دی گئی ہے چند کو وزیراعلیٰ کے صوابدیدی اختیارات کے تحت پالیسی میں نرمی کر کے اور بقیہ کو پالیسی کے مطابق گھر الاٹ کئے گئے ہیں۔(تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) حکومت کو ٹرانسفر پالیسی کے مطابق ہر سرکاری ملازم کو مخصوص عرصہ تعیناتی کے بعد یا کسی بھی وقت تبدیل کرنے کاپورااختیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2011)

لاہور۔الفلاح بلڈنگ کی تعمیر ودیگر تفصیلات

*9040: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الفلاح بلڈنگ کب بنائی گئی تھی؟

(ب) اس میں کل کتنے کمرے/اپارٹمنٹس/ہالز ہیں؟

(ج) اس وقت الفلاح بلڈنگ کے کتنے کمرے / اپارٹمنٹس ہالز کرایہ / رینٹ / لیز پر دیئے گئے ہیں ان کا ماہانہ کرایہ / رینٹ / لیز کی رقم کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان سے ماہانہ کرایہ کس حساب سے لیا جاتا ہے؟

(ہ) جن افراد کو یہ دیئے گئے ہیں ان کے نام، پتہ جات اور ماہانہ کتنی رقم ان سے ملتی ہے کون کون سے افراد ڈیفالٹرز ہیں؟

(و) اس وقت کس کس نے کرایہ / لیز کے خلاف عدالتوں سے رجوع کیا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2011 / تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) الفلاح بلڈنگ کا سنگ بنیاد 30 نومبر 1962 کو صدر پاکستان فیلڈ مارشل جناب محمد ایوب خان نے رکھا جبکہ اس کا افتتاح جناب ملک امیر محمد خان سابق گورنر مغربی پاکستان نے 1964 میں کیا۔

(ب) الفلاح بلڈنگ چھ منزلہ عمارت ہے اس کے گراؤنڈ فلور پر 53 دکانیں ہیں جبکہ باقی فلور پر کل 180 کمرے ہیں۔

(ج) الفلاح بلڈنگ کی دکانوں، کمروں کے کرایہ داروں اور انکے کرایہ جات کی تفصیل پرچم "۔لف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) الفلاح بلڈنگ کی دکانوں اور کمروں کے کرایہ کی تفصیل پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مطلوبہ تفصیل پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید براں آٹھ (8) کرایہ دار ڈیفالٹرز ہیں ان کی تفصیل اور انکے خلاف کی گئی قانونی اور ضروری کارروائی پرچم "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس وقت آٹھ (8) کرایہ داروں نے کرایہ لیز کے خلاف عدالتوں سے رجوع کیا ہوا ہے تفصیل پرچم "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔بینوولینٹ فنڈ سے امداد لینے کے لئے بھجوائی گئی درخواستوں کی تفصیلات

*9082: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2010 سے ضلع سرگودھا کے کتنے ملازمین نے بینوولینٹ فنڈ سے سکالر شپ، ماہانہ امداد، جہیز فنڈ اور تجہیز و تکفین چار جز کیلئے کہاں کہاں درخواستیں جمع کروائیں؟

(ب) آج تک کتنے ملازمین / درخواست دہندگان کو ادائیگی ہو چکی ہے اور کتنوں کو ابھی تک ادائیگی ہونا باقی ہے؟

(ج) ان کی درخواستیں کس کس آفس میں زیر کارروائی ہیں؟

(د) بنیوولینٹ فنڈز بورڈ الفلاح بلڈنگ میں کتنی درخواستیں ابھی Pending ہیں ان پر کارروائی نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں نیز ان کو کب تک ادائیگی ہو گی؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2010 سے صوبائی بہبود فنڈز بورڈ واقع الفلاح بلڈنگ لاہور میں 3825 اور ضلعی حکومت سرگودھا کو 4204 ملازمین نے بہبود فنڈ سے سکالر شپ، ماہانہ امداد، جہیز فنڈ اور تجہیز و تکفین کے لئے جو درخواستیں جمع کروائیں ان کی گرانٹ وائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

	بہبود فنڈ الفلاح بلڈنگ لاہور	بہبود فنڈ سرگودھا
ماہانہ امداد	40	248

شادی گرانٹ	226	821
تجہیز و تکفین گرانٹ	117	775
تعلیمی وظیفہ گرانٹ	3442	2360
کل	3825	4204

(ب) درج بالا درخواستوں میں سے جو درخواستیں مکمل تھیں ان کے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں جبکہ جو درخواستیں نامکمل ہیں ان کے مکمل ہونے پر ان کی ادائیگی کر دی جائے گی اس مقصد کیلئے DCO سرگودھا کو مبلغ 5,40,74,000 روپے مزید جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) نامکمل درخواستیں بہبود فنڈ بورڈ آفس الفلاح بلڈنگ لاہور اور دفتر بہبود فنڈ ضلعی حکومت سرگودھا میں زیر غور ہیں۔

(د) صوبائی بہبود فنڈ بورڈ الفلاح بلڈنگ لاہور میں ابھی کچھ درخواستیں مندرجہ ذیل وجوہ کی بناء پر PENDING ہیں۔

1۔ نامکمل درخواست فارم

2۔ مطلوبہ کاغذات کی عدم دستیابی مثلاً (نکاح نامہ، ریزلٹ کارڈ، فوتیدگی سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ وغیرہ)

3۔ بہبود فنڈز کی کٹوتی نا ہونا یا کم ہونا

4۔ متعلقہ محکمہ کی عدم تصدیق وغیرہ

مندرجہ بالا خامیوں کے دور ہونے پر درخواست دہندگان کو چیک جاری کر دیئے جائینگے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)</u>

صوبہ میں بینوولینٹ فنڈ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

***9083: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) صوبہ میں بینوولینٹ فنڈ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) لاہور میں اس کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ج) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) لاہور کے دفاتر کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات سال وائز بتائیں؟

(ہ) لاہور کے دفاتر میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے ان دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں بہبود فنڈ بورڈ کے کل 37 دفاتر ہیں جنکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(i) صوبائی بہبود فنڈ کا دفتر (واقع الفلاح بلڈنگ لاہور)	1
(ii) ضلعی بہبود فنڈ کے دفاتر (ہر ضلع میں ہر DCO کے ماتحت ایک)	36
کل تعداد	37

(ب) لاہور میں یہ دفاتر الفلاح بلڈنگ اور DCO آفس میں واقع ہیں۔

(ج) دفتر بینوولینٹ فنڈ لاہور میں 39 ریگولر اور 14 ورک چارج ملازمین ہیں اور DCO آفس میں 3 ملازم کام کر رہے ہیں۔

(د) دفتر ھذا کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال 09-2008	-/9,773,870 روپے
سال 10-2009	-/10,500,000 روپے

(ہ) دفتر ھذا میں 3 سرکاری گاڑیاں ہیں جن کی مرمت اور پٹرول کے اخراجات پر دو سالوں میں مبلغ -/901,317 روپے صرف ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

لاہور　　　　　　　　　　**مقصود احمد ملک**

28 دسمبر 2011　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 30 دسمبر 2011 فہرست نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	نشان زدہ سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سامیہ امجد	243-242
2	میاں نصیر احمد	1102-327
3	محترمہ شمسہ گوہر	397
4	میاں طارق محمود	2267-2266
5	راناآصف محمود	3153
6	چودھری محمد اسد اللہ	4187-4178
7	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4402
8	سردار خالد سلیم بھٹی	5041
9	انجینیر قمرالاسلام راجہ	5114
10	جناب محمد نوید انجم	9040-5202
11	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	5694-5693
12	محترمہ سیمل کامران	5963-5962
13	خواجہ محمد اسلام	7249
14	چودھری ظہیر الدین خاں	7421-7373
15	سید حسن مرتضیٰ	7416-7414
16	جناب محمد محسن خاں لغاری	7422
17	شیخ علاؤالدین	8043-7796
18	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8025-8024

8614	محترمہ آمنہ الفت	19
8959۔8913	محترمہ ساجدہ میر	20
8954	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	21
9083۔9082	محترمہ زوبیہ رباب ملک	22